بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضل اللہ بید یوتیہ من یشاء ... عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

الفضل

روزنامہ

قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۴	۹ ماہ نبوت ۱۳۲۵ ہش	۱۴ ذی الحجہ ۱۳۶۵ھ	۹ نومبر ۱۹۴۶ء	نمبر ۲۶۱

۱۰۲۰

QADIAN

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ماہ نبوت ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج پونے چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت بدستور علیل ہے ۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔ آج خطبہ جمعہ میں حضور نے ملک کے ہولناک فسادات کے پیش نظر خصوصیت سے دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی ۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

تعلیم الاسلام کالج اور ڈی ۔ اے وی کالج ہوشیارپور کی ٹیموں میں آج فٹ بال کا میچ ہوا ۔ جس میں ڈی ۔ اے وی کالج کی ٹیم ایک گول سے جیت گئی ۔

بہار میں ہندو اکثریت کے کارہائے نمایاں

بہار میں مسلمانوں کی چودہ فیصدی آبادی پر جو قیامت برادران وطن نے بپا کی ہے اس کا خیال اس قدر جانکاہ اور دردناک ہے ۔ کہ احاطہ بیان میں نہیں آسکتا ۔ یہ داستان ظلم وستم کس قدر انسانیت سوز ہے ۔ اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے ۔ کہ خود مسٹر گاندھی نے بھی اعلان کیا ہے کہ فسادات بند نہ ہوئے ۔ تو میں مرن برت شروع کر دوں گا ۔ اور نہرو جی نے مشین گنوں اور ہوائی جہازوں سے بم برسانے کی دھمکی دی ہے ۔ یہی نہیں مسٹر اچاریہ کرپلانی صدر کانگرس نے بھی جن کو حقیقت میں فسادات بہار کا ذمہ وار قرار دیا جا سکتا ہے ۔ کیونکہ فسادات نواکھلی کے متعلق جو اشتعال انگیز بیان انہوں نے شائع کئے ۔ ان کا براہ راست فسادات بہار سے تعلق ثابت ہے ۔ اپنے بیان میں اہل بہار سے فسادات بند کرنے کی اپیل کی ہے ۔ جو بیانات مسٹر گاندھی ۔ نہرو جی اور دیگر کانگرسی لیڈروں نے دیئے ہیں ۔ صرف ان کو ہی پڑھنے سے معلوم ہو جاتا ہے ۔ کہ بہار کے نہتے غریب مسلمانوں پر کیا بیتی ہے ۔

اس سلسلے میں ہم ایک تار بھی آج کے الفضل صفحہ ۲ پر شائع کر رہے ہیں ۔ جس سے ظاہر ہوگا ۔ کہ بہار میں کس حد تک نوبت پہونچ چکی ہے نہ معلوم یہ تار کس طرح نکل آئی ہے ۔

مگر اس تمام خون خرابہ سے اگر کسی کا دل نہیں بھرا ۔ تو وہ ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی پریذیڈنٹ ہندو مہاسبھا ہیں ۔ آپ نے گاندھی جی کے مرن برت اور نہرو کی بمباری کی دھمکی پر نالی سے دے کی ہے ۔ اور خم ٹھونک کر اعلان کیا ہے ۔ کہ بنگال میں جو کچھ ہوا ہے ۔ یہ مشرقی بنگال کا جواب ہے ظاہر ہے کہ اگر خدانخواستہ ڈاکٹر صاحب کے چیلنج پر ملک کے دوسرے صوبے بھی جواب الجواب دینا شروع کر دیں ۔ تو تمام ہندوستان یکدم جہنم زار بن جائے گا ہندو مسلم فسادات یہاں پہلے بھی ہوتے رہے ہیں ۔ مگر اس دفعہ جو سلسلہ شروع ہوا ہے ۔ اس کی نوعیت لحاظ وسعت اور تشدد کے پہلے فسادات سے بالکل جدا ہے ۔ پہلے فساد کبھی کبھار کسی ایک آدھ شہر میں ہو جاتا تھا ۔ اور اسی شہر تک محدود رہتا تھا ۔ لیکن اب کے جو آگ لگی ہے وہ محدود نہیں بلکہ علاقے کے علاقے شعلہ ہائے بغض وعناد کی نذر ہو گئے ہیں ۔

ہمیں سوچنا چاہیئے کہ یہ فسادات آخر کیوں ہوتے ہیں ۔ اور ان کے روکنے کے لئے کیا تدابیر عمل میں لائی جا سکتی ہیں ۔ بے شک اس وقت ملک کے بڑے بڑے لیڈروں نے فوراً اس آگ کو فرو کرنے کے لئے فوری اقدام کیا ہے ۔ مگر حقیقت یہ ہے ۔ کہ جب تک فسادات کی جڑ کو معلوم نہ کیا جائے گا ۔ اور اس پر کلہاڑی نہ رکھی جائے گی ۔ یہ عارضی انتظامات کوئی مفید ثابت نہیں ہو سکتے ۔ ہم کو یاد ہے کہ جب پچھلے سالوں میں کانگرس اور خلافت کچھ مدت کے لئے شیر وشکر ہوئے تھے تو اسکے معاً بعد ہی ردعمل کے طور پر ایک سلسلہ ہندو مسلم فسادات شروع ہو گیا تھا ۔ مگر وہ فسادات موجودہ فسادات کے پاسنگ بھی نہ تھے ۔ فسادات اکثر غنڈوں کے نام سے منسوب کئے جاتے ہیں ۔ ایک معنی میں تو بے شک فسادات غنڈوں ہی کا کام ہے مگر ہندوستان کے موجودہ فسادات کو محض عام غنڈوں کا کام سمجھ کر ٹال دینے سے ان فسادات کی وجوہات پر صحیح روشنی نہیں پڑ سکتی ۔ اور نہ محض دردناک اور ہمدردانہ بیانوں سے ان کا علاج ہو سکتا ہے ۔ ان فسادات کی جڑیں بہت گہری ہیں ۔ یہ دو مختلف تہذیبوں کے تصادم سے پیدا ہوئے ہیں ۔ جو مدت سے اس تصادم کے لئے تلی کھڑی تھیں ۔

اسلامی حکومت کے دوران میں بیشک امتداد زمانہ سے ہندوؤں اور مسلمانوں میں ایک مصالحت سی پیدا ہو گئی تھی ۔ مگر انگریزوں کے آنے کے بعد ہندوؤں اور مسلمانوں میں خلیج افتراق وسیع سے وسیع تر ہوتی چلی گئی ہمیں یقین ہے کہ موجودہ دور میں جتنے بھی ہندو مسلم فساد ہوئے ہیں ۔ ان کے زیادہ تر ذمہ وار وہ ہندو لیڈر ہیں ۔ جو ہندو عوام میں یہ ذہنیت پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں کہ ہندوستان صرف ہندوؤں کا ہے ۔ اور مسلمان یہاں اجنبی ہیں ۔ مذہبی رنگ میں یہ خیال اول اول سب سے زیادہ پنڈت دیانند بانی آریہ سماج نے پھیلانے کی کوشش کی اور ... تعصب کی ایسی زہریلی گانٹھ ہندوستان میں لگائی ہے ۔ کہ جسکو جڑ سے اکھاڑنا اب سخت مشکل ہو گیا ہے ۔ پنڈت جی کے بعد آپ کے پیروؤں نے مسلمانوں کے خلاف منافرت پھیلانے میں بے حد زور لگایا ہے ۔ اسکا نتیجہ صرف یہی نہیں ہوا کہ پنڈت مالوی بھائی پرمانند ۔ مونجے اور ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی جیسے متعصب دشمنان اسلام وجود میں آئے ۔ بلکہ کانگرسی ہندوؤں کی ذہنیت بھی باوجود مصلحانہ دعاوی کے تعصب کے نہایت گہرے رنگوں میں رنگ گئی ۔ خود مسٹر گاندھی نے وقتاً فوقتاً اپنے کٹر قسم کے متعصب ہندو ہونے کا سینکڑوں بار ثبوت دیا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ مسلم لیگ کے بہت سے موجودہ سربرآوردہ لیڈر وہی ہیں جو پہلے کانگرس میں رہ چکے ہیں ۔ اور ہندو کانگرسیوں کی نیتوں کو بھانپ چکے ہیں ۔ گذشتہ انتخابات میں کانگرسی لیڈروں نے مسلم لیگ کو ناکام بنانے کے لئے جسقدر زور لگایا ۔ وہ بھولنے والی چیز نہیں ۔ کانگرسی لیڈروں کی یہ جارحانہ ذہنیت ہی دراصل ایک دلیل واضح اشارہ ہے ۔ ان اسباب کی طرف جو موجودہ فسادات کی بنیاد ہیں

بہار کے محشر خیز واقعات پر مسٹر گاندھی نہرو جی اور دیگر کانگرسی زعما کا اظہار رنج وافسوس واقعی قابل تعریف ہے مگر اس کا کوئی فائدہ نہیں

ایڈیٹر ۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس میں چھپوایا اور قادیان سے شائع کیا ۔

ایک سعید الفطرت غیر احمدی نوجوان کے جذبات
اور
مولویوں کا گمراہ کن پروپیگنڈا

جماعت احمدیہ کے خلاف غیر احمدی مولویوں نے جو طوفان بدتمیزی مچا رکھا ہے۔ اور حقیقت حال سے عوام کو پردہ اخفاء میں رکھنے کی جو کوشش کر رہے ہیں۔ اس کا کسی قدر اندازہ ذیل کے خط سے جو ایک سعید الفطرت غیر احمدی نوجوان کا ہے کیا جا سکتا ہے۔ جسے مولویوں کے گمراہ کن پروپیگنڈا نے عرصہ سے شکار کر رکھا تھا۔ اور احمدیت کے خلاف اس قدر بغض اور نفرت کی باتیں اس کے کانوں میں ڈال رکھی تھیں۔ کہ وہ اس کے متعلق کچھ سننے کا بھی روادار نہ تھا۔ وہ اپنے مکتوب میں لکھتا ہے:۔

جب سے ہوش سنبھالا۔ ہر ماہ کم از کم ایک دو دفعہ مولوی صاحبان کی بدولت خطبہ جمعہ میں یا بذریعہ اخبار زمزم اور کوثر "احمدی" طبقہ کے متعلق کچھ نہ کچھ لغویات سے بھری ہوئی تقریر یا بیان سننے یا دیکھنے میں آ جاتا تھا۔ اور گنہگار بندہ پوری توجہ سے اس کے سمجھنے میں مصروف ہو جاتا تھا۔ دل میں کئی قسم کے خیالات جمع ہو جاتے تھے۔ اور ایک جذبۂ منافرت "احمدیوں" کے خلاف ٹکرانے لگتا تھا۔ کیونکہ اب تک اپنے دین سے ہی واقفیت نہیں۔ اور سوائے عربی زبان میں کلام خدا کی تلاوت کرنے کے اور اپنی پنجگانہ نماز پڑھنے کے اور کچھ آتا ہی نہیں۔ اول تو کوشش ہی نہیں کی۔ کہ کلام پاک کا پوری طرح سے مطلب اردو میں حاصل کروں۔ دوسرے جب کسی سے پوچھا۔ تو بزرگ جواب دیتے تھے۔ "لاحول ولا قوۃ کتنا پاگل لڑکا ہے۔ یہ کلام خدا کو سمجھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ جا جا جیسے پہلے پڑھ رہا تھا۔ ایسے ہی پڑھ"۔ میں مجبوراً خاموش ہو جاتا تھا۔ کہ نہ معلوم کیوں ہمارے مبلغین اس خیال سے باز رہنے کی تاکید کرتے ہیں۔ یہ شاید اسی لئے کہ کہیں مسلمانوں کو حقیقت کا پورا پورا علم نہ ہو جائے اور دنیا کے خلاف فتویٰ دینے والے بزرگوں کا پیٹ مارا جائے۔ اردو میں درج شدہ احادیث اس لئے نہ پڑھ سکا۔ کہ اس کا سمجھنا مجھ ایسے جاہل کی طاقت سے بعید تھا۔ اور اسی وجہ سے میں خاموشی کے ساتھ جن کو مولوی صاحبان برا کہتے۔ اس کو برا جس کو اچھا کہتے اسکو اچھا کہنے لگا۔ اور اب تک یہی خیالات دماغ میں موجزن تھے۔ کہ "احمدی جماعت اسلام کی اور بانیٔ اسلام حضرت آقائے دو جہان ختم المرسلین اور کلام خدا کی سب سے بدترین دشمن ہے۔ جہاں پیغمبر خدا نے آئندہ نبیوں کے نہ ہونے کی پیشگوئی فرمائی تھی وہاں جماعت احمدیہ کے اندر ہر سال ایک نبی پیدا ہوتا ہے۔ اور جماعت اسکی پوجا کرتی ہے۔ جماعت احمدیہ (نعوذ باللہ) جس کو اپنا نبی بناتی ہے۔ وہ ہمیشہ کسی بیماری یا کسی حادثہ کی وجہ سے مر جاتا ہے۔ جماعت احمدیہ اس بارہ میں عیسائیوں کی ہمخیال جماعت ہے کہ عیسیٰ فرزند خدا ہیں۔ اور خدا کی تین لڑکیاں ہیں۔ برائے نام دکھاوے کی نماز پڑھتے ہیں۔ تاکہ دنیا کو دھوکا ہو۔ ان کی تجہیز و تکفین بالکل احکام خدا کے خلاف ہے۔ وغیرہ وغیرہ" دل میں ان خیالات کا اٹھتا ہوا سمندر نفرت سے بھرپور موجیں قدرت کو مٹاتی تھیں۔ کہ لاہور میں چند احمدیوں کا سامنا ہو گیا۔ ان کو دیکھ کر اس جذبہ نے آ گھیرا کہ ان سے بات کرنی بھی گناہ ہے۔ بلکہ اگر صبح کو ان کی صورت دیکھ لی جائے۔ روٹی نہ ملنے کا خطرہ گھیرے رہتا ہے۔ یکایک ایک صاحب نے مجھ سے سول اینڈ ملٹری گزٹ لیتے ہوئے اپنا اخبار الفضل پیش کیا۔ لینے کو دل نہ مانا۔ مگر Head Lines دیکھ کر پڑھنے کا شوق پیدا ہو گیا۔ شروع کیا کیا ختم کئے بغیر دل نہ مانا۔

از حد تعجب ہوا۔ کہ الہٰی یہ ماجرا کیا ہے۔ خاکسار۔ احرار۔ جمعیۃ العلماء ہند۔ سیاسیات کی بنا پر قائد اعظم کی سیاست سے متنفر ہیں۔ مگر یہ اپنے آپ کو عالم دین کہنے والے اس پاک جماعت جس کا مقصد دنیا میں انسانوں پر سچائی ظاہر کرنا ختم المرسلین پر اتری ہوئی کتاب مقدس کا سبق دینا ہے۔ کے خلاف اس قدر جھوٹ کیوں بولتے ہیں۔ اور اس پر اس قدر لعن طعن کیوں کرتے ہیں۔ الغرض اس جھوٹ کا پول پروردگار دو عالم نے سفر میں مجھ پر کھولا۔ اور میرے خیالات میں ایک عجیب ہیجان پیدا ہونے لگا کہ یا رب میرے خیالات جو از حد ہی فاسد و گندے تھے۔ معاف فرما اور مجھے راہ نیکی تمام مومنوں کے وسیلہ سے دکھا۔ آمین۔ دل پوری طرح تسلیم کر رہا تھا۔ کہ اس طبقہ پر لعن طعن کرنے والے خود ہی لعنتی ہیں اور راندہ درگاہ ہو چکے ہیں۔ مگر احمدی آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ختم المرسلین پر اور ان پر نازل کی ہوئی کتاب مقدس پر اور اس میں درج شدہ احکام پر پوری طرح عامل ہیں۔ اور قلیل التعداد ہوتے ہوئے کفر سے بھرپور مقاموں پر اپنی جان عزیز کو اسلام کی خاطر ہتھیلی پر رکھ کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے نور اور فرقان عظیم کو ایڑی چوٹی کا زور لگا کر روشن کر رہی ہے۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو کسی حد تک تو اندھیرے پر روشن کرنے میں پروردگار کی مدد حاصل کر رہی ہے۔ خدا اسکی اور اس کے بزرگ مقدس خلیفہ کی عمر دراز کرے۔ اور اسکی سچائی اور اسلام پرستی دنیا پر روشن کرے۔ اور اس کے وسیلہ سے دنیا کو حقیقی مسلمان ہونے کی توفیق عطا کرے۔ اور ان کے دلوں پر ایمان کی حقیقی دوستی مسلط کرے آمین۔

الفضل کو دیکھ کر میرا دل حقیقی معنوں میں مسلمان اور صدیق کہلانے کی طرف مائل ہو چکا ہے۔ اور اس اخبار نیک کی ہر سطر نے مجھ پر جھوٹے غدار مولویوں کی حقیقت اور ان کے جھوٹ کی پول کھولدی ہے۔ ایسے ہی ناہنجار بزرگوں نے دنیا کو حقیقی معنوں میں مسلمان ہونے سے روک رکھا ہے۔ افسوس جب پچھلے خیالات یاد آتے ہیں۔ تو جسم کا رُواں رُواں کھڑا ہو جاتا ہے۔ دل کانپ جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں لرزش سی ہوتی ہے۔ خداوند رب العزت سے دعا مانگتا ہوں۔ کہ وہ میرے پچھلے گناہوں کو معاف کرے۔ اور ان مومنوں کو سچی خدمت اسلام کا موقع عطا فرما اور مشرق و مغرب میں اسلام کا بول بالا کر آمین۔ اب تو بزرگوارم رہ رہ کے دل مجبور کرتا ہے۔ کہ میں سیدھا قادیان کی طرف چلدوں۔ اور وہاں جا کر میں بھی اپنے عزیز خلیفۃ المومنین کی خدمت کرتا ہوا اپنے مذہب کو اچھی طرح سمجھ لوں۔ اور عاقبت کے کانٹے دار راستہ کو آسان کر لوں۔

مسلمانان بہار پر مظالم کی انتہا

مندرجہ ذیل تار بھاگل پور سے مولوی اختر علی صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور پروفیسر عبدالقادر صاحب ایم۔ اے نے بہار میں مسلمانوں پر مظالم کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوایا ہے۔ روانگی از بھاگلپور ۶ر نومبر اور قادیان ۷ر نومبر۔

"مسلمانان بہار پر مظالم کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ مظالم توڑنے میں عورت مرد اور بچے بوڑھے کا کوئی امتیاز نہیں کیا جاتا۔ اصل حالات کو مخفی رکھا جا رہا ہے۔ سپین کی خونی داستان تمام صوبہ میں دہرائی جا رہی ہے۔ ذرائع رسل و رسائل اور خط و کتابت بند ہیں۔ مسلمانوں کے خلاف مظالم کا ایک تند طوفان امڈ رہا ہے۔ مہربانی فرما کر دعا فرماویں۔ اور مرکزی حکومت کے ذریعہ اور پبلک میں اصل حقیقت کے اظہار کے ذریعہ امداد فرماویں۔ ہماری جانوں کی حفاظت کے لئے یہ ایک ڈوبتے ہوئے جہاز کی صدا سمجھیں"۔

احباب سے درخواست ہے۔ کہ ان خطرناک حالات کے پیش نظر جو اس تار میں مختصراً بیان کئے گئے ہیں۔ خاص طور پر دعائیں فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ ملک کی فضا کے تکدر کو دور کرے۔ اور اہل ملک کو سمجھ عطا کرے۔ کہ وہ خون کی یہ ہولی نہ کھیلیں۔ اور باہم امن سے رہیں۔ اور اپنے بھائیوں کے جان و مال اور عزت کی حفاظت کے لئے بھی خاص طور پر دعا فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

1021

قربانی ــــ فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

(۱) جسمانی قربانی اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک محنت و مشقت برداشت کرنے کی عادت انسان میں پیدا نہ ہو۔
(تفسیر کبیر پارہ ۵ حصہ اول صفحہ ۱۱)

(۲) جس چیز سے محبت ہوتی ہے۔ اس کے لئے انسان سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے (الفضل ۳۰ نومبر ۱۳ء)

(۳) خدا تعالیٰ ایک مسلمان سے اس لئے قربانی چاہتا ہے۔ کہ وہ اس کا خالق اور رازق ہے (")

(۴) خدا کے لئے قربانی نہ کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ایسے لوگوں کو یقین نہیں ہوتا۔ کہ ہمارا کوئی رب ہے جو خالق اور رازق ہے (")

(۵) قربانی اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ میرے بندے کچھ کر کے دکھائیں تب میں انہیں اپنا مقرب بناؤں (")

(۶) جو شخص اللہ کے لئے اپنے نفس کو قربان نہیں کرتا۔ وہ اگر یہ دعوےٰ کرے کہ مجھ میں خدا کی محبت ہے تو وہ جھوٹا ہے (")

(۷) جب تک کوئی شخص اپنے فضل سے قربانی نہیں کرتا۔ اس کی مثال ایک بھگوڑے کی سی ہے۔ وہ میدان میں ٹھہرنے والے اور انعام پانے والے سپاہی کی طرح ہرگز نہیں ہو سکتا۔ (الفضل ۲۰ نومبر ۱۹۴۱ء)

(۸) خدا تعالیٰ کا ملنا معمولی بات نہیں ہے، اس کے لئے ایسی قربانیوں کی ضرورت ہے کہ جس کی نظیر اور قربانیوں میں نہ ہو۔
(رپورٹ مجلس مشاورت ۲۷ء صفحہ ۲)

(۹) خدا کو پانے کے لئے مال کی جان کی ارادوں کی علم کی۔ وقت کی قربانی کافی نہیں خدا تعالیٰ اس احساس کی کہ "میں ہوں" قربانی چاہتا ہے۔ جب تک کوئی انسان اس "میں" کو مٹا نہیں دیتا۔ اس وقت تک خدا اسے قبول نہیں کرتا۔ (" صفحہ ۳)

(۱۰) یہی وجہ ہے کہ بعض لوگ بڑی بڑی قربانیاں کرتے ہیں۔ مگر خدا تعالیٰ کے حضور قبول نہیں کی جاتیں۔ کیونکہ انہوں نے اپنے نفس کو مارا نہیں ہوتا۔ (" ")

(۱۱) سب سے بڑی چیز جس کی قربانی ضروری ہے۔ وہ انانیت ہے۔ انانیت کو اس طرح مٹا ڈالنا چاہیئے۔ کہ کبھی آواز نہ اٹھے۔ کہ خدا کے مقابلہ میں یہ بات میں ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ میں فلاں بات اس لئے نہیں مانتا۔ کہ میری مرضی نہیں ورنہ خواہ کوئی کتنے سجدے کرے۔ اور کس قدر ناک رگڑے۔ اگر انانیت کو نہیں چھوڑتا تو خدا تعالیٰ کی درگاہ سے اس طرح دور پھینک دیا جاتا ہے۔ جس طرح آبادی سے مردار کتا (" ")

(۱۲) یہ زمانہ ایسا ہے کہ قومی قربانی کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ یعنی جب تک ساری کی ساری قوم قربانی نہ کرے وہ ترقی نہیں کر سکتی (" صفحہ ۱۶)

(۱۳) ہماری جماعت کا ہر شخص جو دین کے لئے قربانی نہیں کرتا اور اس طرح جد و جہد سے کام نہیں لیتا۔ دشمن کے مقابلہ کے لئے تیاری نہیں کرتا۔ اور سستی سے کام لیتا ہے۔ اس کا اللہ تعالیٰ پر پختہ ایمان نہیں" (الفضل ۲۹ ستمبر ۴۵ء)

(۱۴) یہ نہیں ہو سکتا کہ اللہ تعالیٰ کی جماعت کی حکومت مخالفت نہ کرے۔ اور یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت کو بغیر قربانیوں کے غلبہ حاصل ہو جائے۔ (")

(۱۵) ہمیں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے ساتھیوں سے بڑھ کر قربانیاں کرنی پڑیں گی کیونکہ جن سے ہمارا مقابلہ ہے۔ وہ بہت زیادہ تعداد بہت زیادہ طاقت اور بہت زیادہ ذرائع رکھتے ہیں بہ نسبت حضرت مسیح علیہ السلام کے دشمنوں کے (")

(۱۶) یاد رکھو اللہ تعالیٰ جو وعدے کرتا ہے وہ آپ ہی آپ پورے نہیں ہو جایا کرتے بلکہ بندوں کی ہمت اور قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ (")

(۱۷) ہر وہ شخص جو ایمان میں کمزوری دکھاتا ہے۔ اور اپنا دن اور رات اسلام کے پھیلانے کے لئے وقف نہیں کرتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی تعلیم کی اشاعت کا اسے احساس نہیں۔ قربانی کے نام سے اس کا دل دھڑکنے لگتا ہے۔ چندہ دیتے ہوئے اس کے ہاتھ کانپتے ہیں۔ اور دل میں انقباض پیدا ہوتا ہے۔ اگر وقف زندگی کا مطالبہ ہو۔ تو خوف سے کانپنے لگتا ہے۔ یا وہ لوگ جن کی اولاد وقف کے قابل ہے۔ لیکن وہ ان کو وقف کی تحریک نہیں کرتے۔ یا اگر لڑکا زندگی وقف کرتا ہے۔ تو مائیں اور بہنیں رونا شروع کر دیتی ہیں۔ اور باپ کہتا ہے کہ کیا میں نے تجھے اس دن کے لئے پڑھایا تھا۔ کہ زندگی وقف کر دے ایسے انسانوں کا کوئی حق نہیں۔ کہ وہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کے متعلق کہیں کہ وہ نافرمان اور غدار تھے۔ بلکہ چاہیئے۔ کہ وہ اپنے آپ کو بھی انہیں میں شمار کریں۔ (")

(۱۸) خدمت خلق کے معنے قربانی کے ہیں استبداد کے معنے میں نے کسی کتاب میں نہیں پڑھے۔ (غیر مطبوعہ تحریر)

(۱۹) مت خیال کرو کہ دین کے لئے اچھی زندگی قربان کرنا زندگی کو ضائع کرنا ہے۔ یہ زندگی کو ضائع کرنا نہیں۔ بلکہ اسے ایک قیمتی اور ہمیشہ کے لئے قائم رہنے والی چیز بنانا ہے۔ (الفضل ۷ ر اپریل ۴۴ء)

(۲۰) کوئی قربانی ایسی نہیں جس کا کرنا خدا اور اس کے دین کے لئے ایک مومن انسان کے لئے دوبھر ہو۔ (")

(۲۱) مومن دین کے لئے قربانی کرتے وقت کوئی شرط نہیں جانتا۔ بلکہ حکم کا منتظر رہتا ہے۔ (رپورٹ مجلس مشاورت ۳۶ء صفحہ ۷)

(۲۲) ہماری جماعت کو ہمیشہ یہ امر مد نظر رکھنا چاہیئے۔ اگر وہ سمجھتے ہیں کہ بغیر قربانیوں کے اور بغیر منہاج نبوت پر چلنے کے دنیا میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ تو ان سے زیادہ پاگل اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ . . . . . جب کسی نبی کی جماعت دنیا میں کھڑی ہوتی ہے۔ تو اسے خطرناک مصائب سے گزرنا پڑتا ہے اسے چکی کے دو پاٹوں میں پیسا جاتا ہے تب اس موت کے بعد اسے دائمی اور ابدی حیات ملتی ہے۔ کیونکہ ابدی حیات وہی ہے۔ جو موت کے بعد ملے۔ پس جو شخص چاہتا ہے اسے ابدی زندگی ملے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ موت قبول کرے۔ چاہے وہ موت آہستہ آہستہ آئے یا یکدم آئے چاہے تلوار کے ذریعہ آئے یا فاقہ اور قید خانہ کے ذریعہ آئے۔ بہر حال وہ دیر سے آئے یا جلدی آئے۔ موت کا آنا ضروری ہے۔ اور موت کے بغیر کسی نبی کی جماعت کی ترقی نہیں ہوتی۔ اس موت کی شکل بے شک بدل سکتی ہے۔ مگر موت کی شکل بدل جانے کے یہ معنے نہیں۔ کہ تمہاری موت مقدر نہیں بلکہ مقدر ہے اور ضرور ہے۔ اور جو لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ ان کے لئے موت کا قبول کرنا ضروری نہیں۔ انہوں نے خدائی کتب کا کبھی گہری نظر سے مطالعہ نہیں کیا۔ . . .
غافل مت بنو۔ اور یہ دھوکہ نہ کھاؤ۔ کہ حقیقی کامیابی مشکلات کے بغیر حاصل ہو سکتی ہے۔ . . . . تم ایک نبی کی جماعت ہو اور ضروری ہے کہ وہ تمام حالات تم پر گزریں جو پہلے انبیاء کی جماعتوں پر گزرے ہیں۔ پس جب تک منہاج نبوت کے مطابق تم اپنی زندگیوں کو نہیں بدلو گے۔ اس وقت تک ان قربانیوں کی توفیق نہیں پا سکو گے۔
(رپورٹ مجلس مشاورت ۳۸ء صفحہ ۱۳)

(۲۳) معزز وہ ہے جو قربانی کرے۔ اور اللہ تعالیٰ کے دین کا درد اپنے دل میں رکھے
(خطبہ جمعہ ۲۲ ر مئی ۳۶ء)

(۲۴) در اصل مال کوئی چیز نہیں اصل چیز قربانی ہے (الفضل جلد ۲۲ نمبر ۱۰۳)

(۲۵) ایک قربانی کرنے والا غریب یقیناً ظالم بادشاہ سے ہزار گنا اعلےٰ ہے (")

(۲۶) ہماری قربانیاں عارضی نہیں بلکہ مستقل ہیں . . . . بغیر مستقل قربانیوں کے کوئی شخص خدا تعالیٰ کو نہیں پا سکتا۔ جس شخص کے دل میں یہ خیال آیا کہ میں سانس لے لوں۔ وہ سمجھ لے کہ اس کا ایمان ضائع ہو گیا۔
(الفضل ۱۱ ر نومبر ۳۸ء)

(۲۷) صحیح قربانی اور مسلسل قربانی کی اپنے اندر عادت ڈالو۔ (")

(۲۸) جہاں حقیقی تعلق ہوتا ہے وہاں وقفہ نہیں پڑتا۔ بلکہ دائمی محبت اور دائمی قربانی کی روح کام کرتی نظر آتی ہے۔ مگر جہاں محبت کی کمی ہوتی ہے۔ وہاں قربانیوں میں وقفے پڑنے شروع ہو جاتے ہیں (")

خاکسار۔ عبد الحمید آصف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسفۂ قربانی

اِنَّ صَلَاتِی وَنُسُکِی وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن

خدائے حکیم و دانا جب کبھی اپنے بندوں سے کلام کرتا ہے۔ تو اکثر تمثیلی اور تصویری زبان میں ہی کلام کیا کرتا ہے۔ خواہ وہ کلام بطور رویاء اور خواب کے ہو۔ خواہ بحالتِ بیداری اور بطور کشف ہو۔ یا بذریعہ القاء۔ الہام اور وحی ہو۔ بہرصورت من وراء الحجاب ہی کلام کیا کرتا ہے۔ گاہے گاہے صاف صاف بھی مکالمہ و مخاطبہ فرماتا ہے۔ مگر اس میں بھی ظاہری مفہوم کے علاوہ کئی کئی بطن ہوتے ہیں۔ انٹرپریٹیشن آف ڈریمز Interpretetion of Dreams یعنی علم تعبیر الرؤیاء کے جاننے والے اس امر کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ کہ خواب میں جو تمثیلی اور تصویری نظارے ہم دیکھتے ہیں۔ ان میں زمانہ مستقبل کے لئے پیشگوئیاں اور خبریں ہوتی ہیں۔ جیسے شہد سے مراد صحت اور دودھ سے مراد علم اور جُوؤں اور گُتوں سے مراد غم اور تکلیف ہوا کرتے ہیں۔ لہٰذا جب ہم ابراہیم خلیل اللہ کے رؤیا پر غور کرتے ہیں۔ تو یہ امر بخوبی روشن ہو جاتا ہے۔ یہ خواب تصویری زبان میں ایک لطیف استعارہ اور برنگ تمثل ایک پیشگوئی تھی۔ جو ایک دفعہ تو اس طرح پوری ہوئی۔ کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بجائے ایک دنبہ بطور صدقہ ذبح کر دیا گیا۔ کہ جس طرح اسماعیلؑ کے لئے یہ ادنیٰ چیز ان پر قربان کر دی گئی۔ اسی طرح جب اسماعیلؑ سے اعلیٰ وجود اور اعلیٰ ہستی کے لئے ضرورت ہو۔ تو اسماعیل کو اس پر قربان کر دیا جائے۔ چنانچہ دوسری مرتبہ بحکم خدائے حکیم حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیلؑ کو ایک بے آب و گیاہ لق و دق صحرا میں اور وادئ غیر ذی زرع میں بے آب و دانہ لا چھوڑا۔ جہاں ان کا ان ظاہری حالات میں زندہ رہنا مشکل بلکہ ناممکن تھا۔ یہ دوسری قربانی تھی۔ جو دراصل حقیقی معنیٰ میں قربانی تھی۔ اور جس کی فلاسفی کو سمجھانے کے لئے دنبہ ذبح کیا گیا تھا۔ لفظ قربانی قرب سے نکلا ہے۔ اور حصولِ قرب کے لئے ایثار۔ اطاعت اور قربانی لابدی اور ضروری ہے۔ جب مومن کی روح آستانہ احدیت پر گر کر اظہارِ عشق و محبت اور اطاعت و عبودیت کے فرائض بجا لاتی ہے۔ تو ساتھ ہی جسم بھی رکوع و سجود کی تمثیلی یا تصویری زبان میں روح کی کیفیتوں اور تاثرات کا اداکار بن جاتا ہے گویا اِنَّ صَلَاتِی وَنُسُکِی کو تصویری رنگ میں پیش کرتا ہے۔ اور جانداروں کی قربانی وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِی کی مظہر و آئینہ دار ہے اور اس طرح وہ ہر سال اپنے سے ادنیٰ جانداروں کو اپنے اعلیٰ وجود کے لئے صدقہ اور قربانی کر کے گویا خدا اور بندگانِ خدا کے سامنے اس عہد کو بار بار دہراتا ہے کہ جب ضرورت ہوگی تو وہ اپنے وجود کو اپنے سے اعلیٰ وجود اور اعلیٰ ہستی کے لئے قربان کرنے میں دریغ نہ کرے گا۔ اگرچہ خدا سے بے نیاز کو ہماری قربانیوں کی ضرورت و احتیاج نہیں جیسا کہ وہ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ لن ینال اللّٰہ لحومھا ولا دمائھا ولکن ینالہ التقویٰ منکم۔ یعنی اللہ تعالےٰ کو نہ تمہاری قربانیوں کا گوشت پہنچتا ہے۔ اور نہ ان کا خون لیکن وہ نیت اور ارادہ جو تقویٰ اور خشیت اللہ کو مدنظر رکھ کر کیا گیا ہو۔ وہ ضرور پہنچ جاتا ہے۔ پس قربانی ایک عملی استعارہ اور تصویری رنگ میں ایک عہد اور ایک میثاق ہے قربانئ نفس کا۔ ورنہ جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے۔ کہ قربانی انسان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ یہ مفہوم سراسر غلط اور محض باطل ہے۔ اور لَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی کے برعکس مخالف ہے۔ قرآنِ مقدس میں جب خدائے عزیز نے فرما دیا۔ کہ ہر شخص اپنا بوجھ آپ اٹھائے گا۔ تو یہ کیسے ممکن ہے۔ کہ کرے تو داڑھی والا اور پکڑا جائے مونچھوں والا کرے تو خدا کی مخلوق اور پکڑا جائے خدا کا بیٹا۔ کریں تو حضرت انسان اور پکڑا جائے غریب بے گناہ بے زبان جاندار یہ انٹرپریٹیشن اور تاویل و تفہیم صحیح نہیں بلکہ قربانی کی فلاسفی اور حکمت کو سائیکالوجیکل طور پر علم النفس کی روشنی اور تصویری زبان میں تجدید عہد کے طور پر بار بار دہرایا جاتا ہے۔ اور اس طرح مومن کو یہ سبق اور یہ میثاق بار بار یاد دلایا جاتا ہے۔ کہ اپنی خواہشات نفسانی کو اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے کس طرح قربان کر دینا چاہیئے۔ حصولِ قرب و لقاءِ الٰہی کے لئے سب سے اول اور ادنیٰ ترین قربانی برائیوں اور بدیوں کا ترک کر دینا ہے۔ اور یہ کوئی بڑی قربانی نہیں۔ جن باتوں کا انسان کو حق نہیں اور ہوں بھی وہ بے ہودہ اور شرافت و انسانیت اور اخلاق و تہذیب سے گری ہوئی باتیں تو ایسی گندی باتوں کا ترک کر دینا ادنےٰ ترین قربانی کہلائیگی۔ مثلاً نگاہوں کو بدنظری سے یا کانوں کو بدخبری سے زبان کو بدگوئی۔ بدتہذیبی دشنام طرازی۔ چغلخوری وغیرہ بری باتوں سے اور ہاتھوں کو برے کاموں سے اور پاؤں کو بری طرف جانے سے۔ اور دل و دماغ کو عُجب۔ غرور اور حسد و کینہ وغیرہ برے خیالات سے بچانا بدی یا بدخواہشات کی قربانی ہے اور یہی ادنےٰ قربانیاں بتدریج اعمالِ صالحہ اور اخلاق فاضلہ کا سبب بن کر انسان کو انسانیت اور روحانیت کے بلند و بالا مقام تک پہنچا دیتی ہیں۔ اور یہی ادنےٰ قربانیاں پاک و طیب مال عزت و آبرو۔ آل و اولاد اور جانِ عزیز غرض سب تن من دھن کی قربانیوں کا پیش خیمہ اور خدائے ودود و عزیز کی خوشنودی اور اس کے قرب و لقا کے حصول میں ممد و معاون ثابت ہوتی ہیں۔ اور اس فلسفۂ قربانی پر غور و تدبر کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس میں بھی اس حکیم مطلق نے ایک تدریج و ارتقاء رکھا ہے۔ یعنی پہلے تو انسان کو اشرف المخلوقات بنایا۔ اور بتدریج ارتقاءِ انسانیت و تہذیب سے مزیّن فرمایا۔ اور اس کی خدمت کے لئے یہ تمام سورج اور چاند ستارے اور سیارے آگ اور ہوا مٹی اور پانی غرض تمام نظام ارضی و سماوی بلکہ کل کائنات اور کائنات کا ذرہ ذرہ اس کی خدمت کے لئے مقرر فرمایا۔ گویا کائنات کی ہر شے حضرت انسان پر ہر وقت قربان ہو رہی ہے۔ اور اس اشرف المخلوقات کو اپنی صفات کا مظہر و آئینہ اور اپنی تجلیات کا جلوہ گاہ اور اپنی صورت کا مصداق قرار دے کر اپنے وجود اور اپنی ذات مقدس پر قربان ہونے کے لئے مخصوص فرمایا۔ اور اس قربانی میں بھی ربوبیت فرماتے ہوئے تدریج و ارتقاء کو قائم رکھا۔ چنانچہ اسلام میں جو قربانی عید الضحیٰ کے موقعہ پر مقرر ہے۔ اس سے قبل رمضان المبارک میں جائز و طیب خواہشات کی قربانی کی عادت ڈلوائی گئی۔ جو دراصل اِنَّ صَلَاتِی وَنُسُکِی کی ایک عملی تصویر تھی۔ اور اس کے بعد دو ماہ کی میعاد وَمَحْیَایَ کی پریکٹیکل تفسیر و تکمیل کے لئے دی گئی تاکہ وَمَمَاتِی پر عمل پیرائی کے لئے مومن خود کو تیار کر سکے۔ ذوالحجہ کے موقع پر اس مماتی کے عہد کو تصویری رنگ میں دہرا اور پھر معاً اگلے ہی مہینہ ماہِ محرم میں حضرت امام حسین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے واقعہ شہادت کا ظہور پذیر ہونا ایک امرِ اتفاقی نہیں۔ بلکہ اس میں ایک دقیق کنایہ ہے۔ کہ یہ قربانی ایک عہد ہے اور شہادت اس کا ایفاء۔ اس لئے میں اپنے نفس کو مخاطب کر کے کہتا ہوں۔

عید قربان ہے پیغام عمل
وقت ہے نفس کی قربانی کا
قیسؔ لیتے نہیں تم نام عمل
اور دعویٰ ہے مسلمانی کا

(حکیم قیس مینائی نجیب آبادی از کراچی)

سکھوں سے تحریری مناظرہ

شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی امرتسر سے مندرجہ ذیل مضامین پر تحریری مناظرہ مقرر ہو رہا ہے۔ (۱) کیا حضرت باوا صاحب مسلمان تھے (۲) کیا حضرت بابا نانک سکھ مذہب کے بانی تھے احباب سے درخواست ہے۔ کہ اس مناظرہ کی کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو توفیق عطا فرماوے۔ کہ ہم صداقت کو احسن طور پر اپنے سکھ دوستوں کے سامنے رکھ سکیں۔ اور یہ مناظرہ اسلام اور احمدیت کے لئے بابرکت ہو۔

اسلام کا اقتصادی نظام ہندی زبان میں

احباب حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے لیکچر "اسلام کا اقتصادی نظام" (ہندی ایڈیشن) کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے ہو کہ حضور کا مسودہ لیکچر چھپ رہا ہے۔ جو چند دنوں تک تیار ہو کر دوستوں کے پاس پہنچ جائے گا۔ (مینجر ہندی ٹریکٹ سیریز)

1022

صلح و محبّت کی بہترین کوشش

کسموں (کینیا کالونی) میں سیرۃ النبی کا شاندار جلسہ

افریقن احمدی مبلغ کی پر اثر تقریر

— از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ انچارج مشرقی افریقہ —

کسموں کینیا کالونی کا ایک اہم قصبہ ہے اور نیانزا ایریا دانس کا ہیڈ کوارٹر۔ ہندوستانیوں کی بہت بڑی آبادی اس جگہ پائی جاتی ہے اس علاقہ کے افریقن دن بدن ترقی کی طرف قدم اٹھا رہے ہیں زمین کے عمدہ ہونے اور جھیل وکٹوریہ کے قرب کی وجہ سے افریقنوں کی بھی گنجان آبادی ہے۔ ہندوستانی احمدیوں کی جماعت ایک لمبے عرصہ سے اس جگہ ہے۔ گذشتہ دو تین سال سے خدا کے فضل سے نہایت منظم۔ چندوں میں بڑی باقاعدہ اور سلسلہ کی ہر ایک تحریک میں حتی المقدور مخلصانہ رنگ میں یہ جماعت حصہ لیتی ہے۔ اور یہ لکھتے ہوئے بے حد خوشی ہوتی ہے کہ محترم جناب قاضی عبد السلام صاحب بھٹی جو سلسلہ کی مخلصانہ خدمت میں اور تبلیغی مساعی میں شغف رکھنے کی وجہ سے مشرقی افریقہ کے احمدیوں میں ایک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں وہ گذشتہ دو تین سال سے اس جماعت کے صدر ہیں۔ ان کے ساتھ جماعت کے دیگر عہدیداروں اور افراد کا تعاون قابل رشک ہے۔ اس وقت جبکہ میں یہ سطور لکھ رہا ہوں محترمی قاضی عبد السلام صاحب انڈیا رخصت پر جا رہے ہیں۔ اور ممباسہ سے جہاز پہ سوار ہو چکے ہیں اللہ تعالےٰ انہیں خیریت سے قادیان دارالامان پہنچائے اور دیار محبوب کی برکتوں سے حصہ وافر بخشے۔ آمین۔

محترمی قاضی صاحب جب سے کسموں میں آئے ہیں۔ نہایت باقاعدگی کے ساتھ سیرۃ کے جلسے کرا رہے ہیں۔ امسال روانگی سے قبل مورخہ ۸ ستمبر کسموں میں یہ جلسہ کیا گیا۔ اور برادرم بشیر احمد صاحب خیاط و بابو فضل الٰہی صاحب نے خاص طور پر طباعت اشتہارات و تقسیم اور بعض لیکچراروں کو تیاری مضمون میں پر امداد دی جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اس دفعہ جلسہ سیرۃ کے لئے ہندوستانی پبلک اور افریقن پبلک کے لئے انگریزی گجراتی۔ سواحیلی۔ اردو چاروں زبانوں میں اشتہارات شائع کئے گئے۔ اور کثرت سے پبلک میں تقسیم کئے گئے۔ اب کے جدت یہ کی گئی تھی کہ معلم امری عبیدی افریقن احمدی مبلغ جو گذشتہ ایک سال سے تبلیغ کے سلسلہ میں کسموں کام کر رہے ہیں۔ ان کی تقریر سواحیلی میں رکھی گئی۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اور افریقن دوستوں کی بھی کافی معقول تعداد تھی۔ معززین میں دیگر تمام مذاہب کے نمائندے بھی شامل تھے۔ اور محترم جناب ڈاکٹر سود صاحب جو ایک شریف پنجابی ہندو ہیں جلسہ کے صدر تھے۔ اور ان کے تعاون کا جلسہ کی نمایاں کامیابی میں دخل ہے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزاء خیر دے۔

سب سے پہلے سردار نورا سنگھ صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقریر کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات دعویٰ نبوت تک۔ اور آپؐ سے مخالفین کا غیر شریفانہ سلوک آپ کی تکالیف عربوں کی آپ سے قبل کی حالت جاہلیت اور حضور پر نور کی پاک تعلیم سے نمایاں تبدیلی کے پیدا ہو جانے کے حالات سنائے۔

پھر مسٹر رام پیارا جوشی صاحب پرنسپل ڈیوک سکول کسموں نے نہایت شاندار تقریر کی۔ مسٹر جوشی نے محترمی صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی کی تصنیف سیرۃ نبوی کا اچھی طرح سے مطالعہ کیا ہوا تھا۔ اور دیئے مضمون پر جوشی صاحب کو خوب عبور تھا۔ جوشی صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پچیس برس کی عمر میں ایک چالیس سالہ بیوہ عورت سے شادی کرنے کے واقعہ کو بیان کرتے ہوئے بیوگان کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عمدہ تعلیم و عمل کو پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ ایک بہترین نمونہ اور مثال ہے جس سے تمام اقوام کو فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اس موقعہ پر ہندوستان کی بیوگان کی مصیبت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس بیوگی میں اپنی زندگی کو ختم کر دیتی ہیں۔ کاش یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کیا جائے آپ نے جس طرح مکہ میں کفار کے ہاتھوں تکالیف کو برداشت کیا آپؐ کی یہ برداشت ہی حقیقۃً اھنسا Nonviolence کی بہترین مثال تھی۔ اور کہا کہ گاندھی جی اس لحاظ سے آپؐ کے چیلوں میں سے بڑا چیلا قرار دیا جا سکتا ہے۔ جوشی صاحب نے نہایت پر زور اور پر جوش لہجہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور آپ کی روحانیت کے نمونے پیش کر کے آپؐ کی تعریف کی۔ بڑے قابل قدر جذبات کا اظہار جوشی صاحب نے کیا۔ اور تقریر بہت پسند کی گئی۔

ان کی تقریر کے بعد مکرمی قاضی عبد السلام صاحب بھٹی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں اور آپ کے بعد اب تک جو محبت و عشق آپ کے متبعین کے دلوں میں پایا جاتا ہے اس کے نمونے پیش کر کے ثابت کیا کہ آپ کی تعلیم دنیا میں آپؐ کے بے مثال کرم و احسان و رحمت کی وجہ سے پھیلی۔ اور دلوں کو گھائل کرتی چلی گئی۔ پس مسلمانوں سے صلح کی بنیاد اسی امر پہ ہے کہ آپؐ کی بے ادبی یا گستاخی کی جرأت کبھی نہ کی جائے۔

افریقن احمدی مبلغ آف ٹبورا معلم امری عبیدی صاحب نے نہایت پر جوش انداز میں اشاعت اسلام بذور تلوار کے اعتراض کا مبسوط و مدلل جواب دیا۔ سامعین حیران تھے کہ یہ افریقن فاضل کون ہے جو اس عمدگی اور زور بیان سے اسلام کی خوبیوں کو بیان کر رہا ہے۔ اور ثابت کر رہا ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے نہیں بلکہ اپنی عمدہ تعلیم بے نظیر مساوات کے قائم کرنے سے دنیا میں پھیلا۔ اور اس موقع پر مشہور حدیث کو پیش کیا کہ کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر فضیلت نہیں۔ اس موقعہ پر جبکہ عرب بھی جلسہ میں آئے ہوئے تھے۔ اور ہماری مخالفت میں پیش پیش رہنے والے دو عربوں نے آپس میں اشارے سے ایک دوست کو ہال سے باہر بلایا۔ اور کچھ بات کر کے واپس آ گئے آخر جلسہ میں جبکہ سب تقریریں پروگرام کے مطابق ختم ہو گئیں تو ان میں سے ایک عرب نے صاحب صدر کی اجازت سے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ عربوں کی تاریخ کے متعلق افریقن اور ہندوستانیوں کو کچھ بیان نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ اور سواحیلی میں تقریر کرنے والا اس بات کا مستحق نہ تھا کہ وہ اس موضوع پر کچھ بولتا۔ ہر کہ عقل و دانش بباید گریست۔ وہ مقدس ہستی جس نے کالے اور گورے کی تمیز کو دنیا سے اٹھا دیا اور مساوات کا وہ سبق پڑھایا کہ آج بھی دنیا سب اس درس مساوات کو پڑھتی ہے تو سر دھنتی ہے مگر افسوس کہ عربوں نے دیکھ لیا کس قدر گرا ہوا ایک مسلمان ہال ایک سیاہ چمڑے کا مخلص مسلمان اور مبلغ اسلام و احمدیت محض اس وجہ سے کہ وہ افریقن ہے عربوں نے اس کے تقریر کرنے کو ناپسند کیا۔ مگر سارے ہال کے مجمع میں سے کسی ایک شخص نے بھی سوائے دو ایک عربوں کے اس بات کو محسوس نہ کیا اسماعیلی خوجے جو کثرت سے موجود تھے۔ اور سواحیلی تقریر کو سمجھ رہے تھے وہ خوش تھے۔ والحمد للہ!

برادرم امری کے بعد مولوی محمد حسین صاحب علوی غیر احمدیوں کی طرف سے کسموں میں مسلم سکول میں پڑھاتے ہیں۔ انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم میں سے کفایت شعاری۔ تعلیم و تعلّم کی اہمیت پہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے زور دیا ہے سے پیش کیا۔ سیاست میں حق و صداقت پہ قائم رہنے کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث پیش کی۔ مولوی صاحب مکرم کی یہ تقریر نہایت مناسب اور اچھی تھی۔

آخر میں محترم جناب ڈاکٹر سود صاحب نے جو جلسہ کے صدر تھے پیارے انداز میں ”حضرت صاحب“ کے الفاظ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق استعمال کر کے آپؐ کی قوت قدسیہ۔ روحانیت۔ جذب اور دیگر اوصاف حسنہ کے سلسلہ میں کئی ایک واقعات بیان کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ اٹھارہ سال میں ایسا جلسہ کسموں میں ہم نے نہیں دیکھا اور ان الفاظ پہ اپنی تقریر کو ختم کیا کہ ”یہ صلح و محبت کی بہترین کوشش ہے“ اور ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ایسے جلسے ہمیشہ ہوتے رہیں۔ تین گھنٹہ کی پرسکون مجلس اور کامیاب مجلس اس طرح پر ختم ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی ثناء اللہ صاحب کے لئے
اکیس ۲۱ ہزار اکیس ۲۱ ہزار روپے کے ۲ دو انعام

جو صاحب ان کو پبلک جلسہ میں حلف اٹھانے کیلئے تیار کریں گے۔ ان کو بھی دو ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا۔ اس کے متعلق اردو یا انگریزی رسالہ کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جائیگا

عبداللہ الہ دین۔ الہ دین بلڈنگس سکندرآباد دکن

اپنے پیسے کی قدر کریں

آج کل عمارتی سامان مشکل سے ملتا ہے۔ پھر اگر اسے اناڑی لوگوں کے سپرد کر کے ضائع کر لیا جائے۔ تو یہ بہت بڑا نقصان ہے۔

اپنے پیسے کی قدر کریں۔ اور جب بھی ضرورت ہو مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان کے سند یافتہ ماہرین فن کی نگرانی میں اپنی عمارت نیز اس کے نقشے اور تخمینے تیار کرائیں

منیجر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ

DISPOSALS

سیکشن ایم ایچ سیکنڈ کیٹولاگ

DCD

آئرن اینڈ سٹیل کی وہ تمام کنٹرول شدہ قسمیں جو مندرجہ بالا لسٹ میں ہیں۔ وہ آئندہ کی فروخت کے لئے آئرن اینڈ سٹیل کنٹرولر کلکتہ کے سپرد کر دی گئی ہیں۔ آج کے بعد گورنمنٹ کے تمام بچے ہوئے لوہے کے کنٹرول شدہ مال کی فروخت کی ذمہ داری آئرن اینڈ سٹیل کنٹرولر کے سپرد ہوگی

ڈائرکٹر جنرل آف ڈسپوزلز شاہجہان روڈ نئی دہلی

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ منیجر

ہر مایوس کن مرض کے لئے ہمارے دیرینہ مجربات طلب کریں

نسوانی گولیاں

مستورات میں کمر درد نقصان کی خون اور ماہوار کی درد ول کمی یا دتی

مکمل خوراک ۴-۰-۲

کیلئے اکسیر ہیں۔

حمید فارمیسی قادیان

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چوہدری اعظم علی صاحب بہادر سب جج درجہ اول مقام چکوال

دعویٰ دیوانی ۵۲۶/۲ ہیرا سنگھ ولد بھائی بچن سنگھ سکنہ چکوال

بنام غلام اکبر وغیرہ سکنہ ایضاً

جس کی رو سے یا دعوے شفع سکنا ن

بنام غلام اکبر و محمد گل پسران غلام نبی قوم قصاب سکنہ چکوال۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمّی غلام اکبر وغیرہ مذکور تعمیل سمن سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام غلام اکبر وغیرہ مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر آپ مذکور ۴۶/۱۱/۲۸ کو مقام چکوال حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کاروائی یک طرفہ عمل میں آویگی آج بتاریخ ۴۶/۱۰/۳۱ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

(دستخط حاکم) (مہر عدالت)

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ درد کمر۔ جسم پر خارش دل کی دھڑکن یرقان کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بےقاعدگی کو دور کر کے سچی بھوک کو پیدا کرتا ہے۔ اور اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزوری اعصاب کو دور کر کے قوت بخشتا ہے۔

عرق نور:۔ عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماہواری کی بےقاعدگی کو دور کر کے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن اٹھرا کی لاجواب دوا ہے

نوٹ:۔ عرق نور کا استعمال صرف بیمار دل کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے صرف علاوہ محصول ڈاک

المشتہر ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور جنرل قادیان پنجاب

"MAC" IS THE TRADE MARK FOR PRODUCTS OF QUALITY AND ESTEEMED SERVICE

One of so many Enterprises is

MAC IMMERSION HEATER

MACWORKS QADIAN

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ (ایڈیٹر)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

پٹنہ ۸ نومبر۔ پنڈت نہرو، ڈاکٹر راجندر پرشاد اور اچاریہ کرپلانی صدر کانگرس آج پٹنہ سے مختلف فساد زدہ علاقوں کا دورہ کرنے کے لئے روانہ ہوئے

چاندپور ۸ نومبر۔ گاندھی جی اپنی پارٹی سمیت نواکھلی کے علاقہ کو روانہ ہو گئے ہیں۔ اُمید ہے۔ کہ آپ ایک ہفتہ تک بنگال میں قیام کریں گے۔

دہلی ۸ نومبر۔ پہاڑ گنج کے علاقہ میں جو فرقہ وارانہ تصادم ہو گیا تھا اس پر قابو پا لیا گیا ہے۔ آج کسی واردات کی اطلاع نہیں ملی۔ کرفیو آرڈر کی خلاف ورزی کرنے کی بنا پر پولیس نے ۱۵۶ اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے۔

نیویارک ۸ نومبر۔ مسلم لیگ کے نمائندے بیگم شاہنواز اور مسٹر اصفہانی نے آج ایک پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ جب تک ہندوستان کی دو بڑی قوموں یعنی ہندو اور مسلمانوں کے درمیان کوئی باعزت سمجھوتہ نہیں ہو جاتا۔ اس وقت تک ملک میں کبھی بھی امن قائم نہیں رہ سکتا۔

نئی دہلی ۸ نومبر۔ مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں سردار پٹیل ہوم ممبر نے بتایا کہ آئندہ سوائے خاص حالات اور مجبوری کے کسی سول آسامی پر کسی غیر ہندوستانی کو متعین نہیں کیا جائیگا اگر خاص حالات کی بنا پر کسی غیر ہندوستانی کو متعین کیا بھی گیا۔ تو اس کی منظوری ہوم ممبر سے لینی پڑے گی۔ اسے کم سے کم مدت کے لئے مقرر کیا جائیگا۔ اور متعلقہ محکمہ کو اس امر کا انتظام کرنا ہوگا کہ اس عہدہ کے لئے کسی ہندوستانی کو ٹریننگ دی جائے۔ آپ نے کہا تمام محکموں کو ابھی سے ایسا انتظام کر لینا چاہئیے کہ غیر ملکی لوگوں کو فارغ کرنے کے بعد ان کی جگہوں کو پُر کرنے کے لئے مناسب ہندوستانی مہیا ہو سکیں۔

بمبئی ۸ نومبر۔ آج دوپہر تک چھرا گھونپنے اور آگ لگانے۔ تیزاب پھینکنے اور سنگباری کرنے کے متعدد واقعات ہو چکے ہیں جن میں بہت سے آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے۔

نیویارک ۸ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مسز وجے لکشمی پنڈت اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی کا اجلاس ختم ہونے کے بعد واپس ہندوستان نہیں جائیں گی۔ خیال ہے۔ کہ آپ کو واشنگٹن میں ہندوستان کا سفیر مقرر کیا جا رہا ہے۔

بمبئی ۸ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے۔ کہ بہت جلد ایک آرڈیننس جاری کیا جانے والا ہے جس کی رو سے چاقو یا دوسری قسم کے ہتھیار لے کر چلنے کے جرم میں بید کی سزا دی جائے گی۔ ایک اور آرڈیننس کے ذریعہ سے اجتماعی جرمانے عائد کئے جائیں گے

کلکتہ ۷ نومبر۔ مسلم ریلیف ورکرز کمیٹی کلکتہ نے ایک سو والنٹیر کو بہار بھیجا ہے۔ کمیٹی نے امدادی کام کے سلسلے میں دس ہزار روپیہ چندہ بھی دیا ہے۔

پشاور ۷ نومبر۔ سرحد وزارت کی ایک میٹنگ آج منعقد ہوئی جس میں کچھ سرکاری ملازموں کو عارضی امداد دینے کے سوال پر غور و خوض کیا گیا۔ صوبہ کی خوراک کی صورت کا بھی جائزہ لیا گیا۔

لاہور ۷ نومبر۔ سونا ۔۱۰۰۔۴ـ۔
چاندی ۰ـ۱۶۲ پونڈ ۰ـ۸ـ۶۷
امرتسر ۷ نومبر سونا ۱۲ـ۱۰۳
چاندی ۰ـ۰ـ۱۶۲ پونڈ ۰ـ۸ـ۶۷

پٹنہ ۷ نومبر۔ موجودہ ہنگامی صورت حالات کے پیش نظر سارے صوبہ میں پیٹرول کی فروخت بند کر دی گئی ہے۔ پیٹرول صرف سرکاری کاموں نیز ضروری پبلک سروسوں کو دیا جائے گا۔

کارخانہ کشید روغن کے متعلق اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے کشید روغن کی کمپنی کے متعلق جو اعلان فرمایا تھا کمپنی کے حصص کی خرید کے وعدے مکمل ہو چکے ہیں۔ اب احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اپنے وعدہ کا تقریباً چوتھا حصہ ادا کرنے کا انتظام رکھیں۔ عنقریب مرکز کی طرف سے اس کا مطالبہ کیا جانے والا ہے۔ اور اس کی ادائیگی وقت پر ہونی ضروری ہے۔

بہاء الحق وکیل الصنعت والحرفۃ للتحریک جدید

مستورات کیلئے طبیہ عجائب گھر قادیان کے مرکبات

دوائی عسرت طمث، سپاری پاک

یہ دوائی کمی حیض کے لئے نہایت مفید ہے حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کی تجویز فرمودہ ہے کمی طمث کیلئے بہت مجرب ہے

کثرت طمث زیادتی حیض، سیلان الرحم و سفید رطوبت آنا۔ اور اسکے خطرناک نتائج کے دفعیہ کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں مستورات کی جوانی و تندرستی کی حقیقی محافظ ہے۔ صبح و شام قبل از غذا دودھ کے ہمراہ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دیں۔ قیمت فی پاؤ چھ روپے۔

اپنی ملکی صنعت کو فروغ دیجئے اور اپنے زندگی کے معیار کو بلند کیجئے

ہمارے کارخانہ میں اصلی نٹ سے ہر رنگ اور ہر ڈیزائن کے نہایت عمدہ اور مضبوط بٹن تیار ہوتے ہیں۔ تاجر صاحبان براہ راست ہم سے مال منگوا کر اپنا روپیہ بچائیں۔ موسم شروع ہے۔ مانگ کی زیادتی کے پیش نظر اپنا آرڈر جلد ارسال فرمائیں۔ موجودہ نرخ حسب ذیل ہیں۔ مال کے متعلق ہر قسم کی گارنٹی دی جاتی ہے:۔

کوٹ بٹن سادہ: A = ۳/- روپے فی گرس
کوٹ بٹن ڈیزائن: B = ۳/۴ روپے فی گرس
کوٹ بٹن ڈیزائن: C = ۲/۱۳ روپے فی گرس
کوٹ بٹن درجہ دوم: ۲/۴ روپے فی گرس
چیسٹر بٹن: ۵/- فی گرس
تھوک مال منگوانے والے کو مزید رعایت دی جائے گی۔

مینیجر دی ایگل مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان

شباکن و شفائی

یہ دونوں دوائیں ملیریا اور دوسرے بخاروں کے لئے بہترین یونانی دوائیں ہیں۔ شباکن پسینہ لا کر بخار اتار دیتی ہے۔ جگر اور طحال کو صاف کرتی ہے معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اعصاب کو طاقت بخشتی ہے۔ اور کونین کے نقصان کے بغیر جسم کو ملیریا کے اثرات سے صاف کر دیتی ہے۔ شفائی پرانے اور سخت بخاروں میں شباکن کے ساتھ دی جائے۔ تو ان کو توڑنے میں کامیاب ہوتی ہے۔ جو بخار نہایت سخت ہوتے اور ٹوٹنے میں نہیں آتے۔ کونین کے ٹیکوں سے بھی انکو فائدہ نہیں ہوتا وہ شفائی کو شباکن کے ساتھ دینے سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ جاتے ہیں اور اعصاب کو بھی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہر گھر میں ان دواؤں کا ہونا بہت سے اخراجات سے بچا لیتا ہے۔ قیمت یکصد قرص شباکن ۸/، اور پچاس قرص ۴/ شفائی درجن ۸/ علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

جالندھر ۷ نومبر۔ مسلمان تماشائیوں کو روکنے کے لئے سینماؤں پر مسلم لیگ کے رضاکاروں نے پکٹنگ شروع کیا ہے۔ آج کا پکٹنگ سو فیصدی کامیاب رہا۔ اور کوئی مسلمان کسی سینما ہال میں داخل نہ ہو سکا۔

نئی دہلی ۷ نومبر گذشتہ شب ۱۰ بجکر ۵ منٹ پر ذفرق برج کے قریب جو دہلی ریلوے سٹیشن سے چار سو گز دور ہے۔ فرنٹیر میل اور کلکتہ دہلی انبالہ میل میں ٹکر ہو گئی۔ ایک شخص ہلاک اور ۱۷ مجروح ہو گئے۔

ماسکو ۷ نومبر۔ مارشل سٹالن نے انقلاب روس کی انتیسویں سالگرہ کے موقع پر ایک اعلان میں کہا۔ دولت عظمیٰ سوویٹ یونین کی طاقت اس امر کی کفیل ہے کہ تمام مہمیں کامیابی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچا دی جائیں گی کسی جنگی دھمکی کا فقدان ہمارے استقلال کو خطرے میں ڈال نہیں سکتا۔

بیروت ۷ نومبر۔ حکومت نے ایک حکم نامہ کے ذریعہ اعلان کیا ہے کہ اگر کوئی شخص صیہونیوں کے ساتھ تجارت کرتے پایا گیا تو اسے اس جرم میں قید بامشقت اور کم از کم ایک سو اور جرمانہ کی سزائیں دی جائیں گی۔

دمشق ۷ نومبر۔ شام کی وزارت معارف نے تمام شامی سکولوں میں فوجی تربیت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ تعلیمی نصاب میں فوجی تربیت اہم مضامین میں سے ایک مضمون ہو گا۔ طلباء کو ہلکے آلات جنگ کے استعمال کی تربیت بھی دی جائے گی۔

نیو یارک ۷ نومبر۔ کانگرس (امریکی پارلیمنٹ) کے انتخابات میں چونکہ جمہوری پارٹی نے صدر ٹرومین کی پارٹی سے زیادہ ووٹ حاصل کر لئے ہیں۔ اس لئے صدر ٹرومین سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ جمہوری پارٹی کے کسی ممبر کو وزیر خارجہ مقرر کریں۔ اور خود مستعفی ہو جائیں۔

لائل پور ۷ نومبر۔ گندم ۹ روپے ۸ آنے ۹ روپے ۱۲ آنے۔ گڑ ۲۳ روپے سے ۲۷ روپے۔ شکر ۲۷ روپے سے ۳۵ روپے۔ گھی دیسی ۱۸۰ روپے۔

قاہرہ ۷ نومبر۔ عبدالرزاق السنہوری پاشا نے جو فلسطین کانفرنس میں مصری وفد کے قائد تھے یہ بیان دیا ہے کہ اس کانفرنس نے فلسطینی عربوں کے مقاصد کا بہت کچھ خیر مقدم کیا ہے۔

جموں ۷ نومبر۔ چوہدری غلام عباس اور مسلم کانفرنس کے دوسرے گرفتار شدہ لیڈروں نے بھوک ہڑتال کر دی ہے۔ انہیں سرینگر ریاستی سب جیل میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

لاہور ۷ نومبر۔ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس آج شام کلکتہ روانہ ہو گئے۔ آپ کلکتہ ہائی کورٹ کے

لنڈن ۷ نومبر۔ ملک معظم نے پارلیمنٹ کے اجلاس کے ختم ہونے پر ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں اس وقت جو تبدیلیاں ہو رہی ہیں ان کی اہمیت بے مثال ہے۔ میرے تین وزراء کے دورہ ہندوستان کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ آئینی اسمبلی کا انتخاب ہو گیا ہے۔ اور یہ اسمبلی میری گورنمنٹ کے ۱۶ مئی کے بیان کی بنیادوں پر ہندوستان کا آئین مرتب کرے گی۔

آئینی اسمبلی کا کام مکمل ہونے تک ایک عارضی حکومت قائم کر دی گئی ہے جو برطانوی ہندوستان کے تمام اہم عناصر کی نمائندہ ہے۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ عارضی حکومت کے ماتحت ہندوستان خوشحال ہو۔

پٹنہ ۷ نومبر۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ضلع پٹنہ کے متاثرہ رقبوں میں صورت حالات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ فوج کو مشتعل ہجوم پر گولی چلانا پڑی۔ خیال ہے قریباً ایک سو اشخاص ہلاک اور زخمی ہوئے۔ فوج دیہاتی رقبوں میں گشت کر رہی ہے۔

مخدوم پور (ضلع گیا) سے بھی فساد ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ تیس چالیس اشخاص ہلاک ہوئے۔ بودھ گیا سے بھی آٹھ اشخاص کے ہلاک ہونے کی اطلاع ملی ہے۔

دہلی ۷ نومبر۔ توقع کی جاتی ہے کہ وزیر ہند آئندہ دو تین ہفتہ تک آئی سی ایس اور انڈین پولیس سروس جس پر اس وقت وزیر ہند کا کنٹرول ہے کے خاتمہ کے متعلق اہم اعلان کرنے والے ہیں۔ اس اعلان میں ایک تاریخ مقرر کر دی جائے گی جب ان سروسوں کے موجودہ ممبر ریٹائر ہو جائیں گے۔

پٹنہ ۷ نومبر۔ کل ضلع پٹنہ کے طول و عرض میں ہوائی جہازوں کے ذریعہ ہزاروں اشتہارات پھینکے گئے جس میں گاندھی جی کا یہ پیغام درج تھا کہ اگر ۲۴ گھنٹے کے اندر بہار میں فرقہ وارانہ فساد بند نہ ہوا تو گاندھی جی مرن برت رکھ لیں گے۔

نیو یارک ۷ نومبر۔ کل رات اتحادی ممالک کی جنرل اسمبلی نے دو کے مقابلے میں دس ووٹوں سے ہندوستان اور کیوبا کی اس درخواست کو منظور کر لیا کہ اسمبلی کے ایجنڈا میں مزید یہ بات درج کی جائے کہ قومی نسلی اور مذہبی گروہوں کو اڑا دیا جائے۔

پٹنہ ۸ نومبر وائسرائے ہند نے گورنر بہار اور سردار عبدالرب نشتر کی معیت میں بذریعہ طیارہ بہار کے فساد زدہ رقبہ کا دورہ کیا۔ صوبہ میں فوج کے جو دستے معین ہیں ان کے افسر بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

پٹنہ ۸ نومبر۔ آج تیسرے پہر سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ صورت حالات کافی سدھر گئی ہے۔ صبح دس بجے تک جو اطلاعات ملی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اہم واقعہ رونما نہیں ہوا۔ بیگم سرائے کے علاقہ میں احتیاطی طور پر تمام غیر سرکاری لوگوں سے بندوقیں چھین لی گئی ہیں۔

نئی دہلی ۸ نومبر آج مرکزی اسمبلی میں اس سوال پر غور کیا گیا کہ سول ہوابازی کا انتظام کسی پرائیویٹ فرم کو سونپ دیا جائے یا گورنمنٹ اسے اپنے ہاتھوں میں رکھے۔ ۱۰ نومبر کو اس سوال پر مزید بحث ہو گی۔

کانپور ۸ نومبر آج یہاں پر بھی چھرا گھونپنے کی دو وارداتیں ہو گئیں۔ پولیس نے اس سلسلے میں ۲۲ اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے۔

مکرم جناب نذیر احمد صاحب تلونڈی جھنگلاں ضلع گورداسپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریر فرماتے ہیں:۔

میرے ایک دوست مردانہ عوارض میں مبتلا تھے۔ جس کی وجہ سے ان کے جسم میں بہت کمزوری واقع ہو گئی۔ تھوڑا سا چلنے پھرنے سے سانس پھول جاتا تھا۔ صاحبزادہ حکیم عبدالوہاب صاحب عمر نے ان کے لئے قرص خاص اور محلول مسکن دو دوائیں یکدم استعمال کرنے کے لئے تجویز فرمائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے پہلے ہی ایک دو روز میں افاقہ ہونا شروع ہو گیا۔ اب بتدریج ان کی صحت روبہ ترقی ہے۔ نذیر احمد

مردانہ عوارض کے دفعیہ کے لئے خاص مجربات

قرص خاص یکصد قرص خوراک ایکماہ ۶ روپے

محلول مسکن خوراک ایکماہ ۴ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ نورالدین قادیان